سبحان الذی اسریٰ بعبدہٖ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصا | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم | نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

BADR QADIAN

بدر

قادیان

ضمیمہ درس قرآن شریف

الیس اللہ بکاف عبدہٗ مرزا غلام احمد | Reg. No. L. CCLXXXVIII | مسیح وقت مہدی ہم مجدد بر سر این

جلد ۱۱ — ۵- جمادی الثانی ۱۳۳۰ھ علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۲۳- مئی ۱۹۱۲ء مطابق ... — نمبر ۳۲

بھائیو! گر قادیان آؤ گے تم | ایڈیٹر و مینجر محمد صادق عفی اللہ عنہ | نور دین مصطفےٰ پاؤ گے تم

خطبۂ جمعہ

(اختصاراً)

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب ادام اللہ مجدہ نے ۱۷- مئی ۱۹۱۲ء کو مسجد [illegible] میں خطبہ جمعہ میں آیات ان اللہ لا یغفران یشرک بہٖ ...... و من اصدق من اللہ قیلا۔ پارہ پانچ رکوع پندرہ پڑھ کر فرمایا۔ انسانی دماغ ایسا ہے کہ جو اس کے ہاتھ میں آوے۔ اس میں اختراع ایجاد کرتا ہے۔ تیتر۔ کبوتر۔ بیّا وغیرہ جس طرح قدیم الایام میں رہتے تھے وہی حال آج ان کا ہے۔ مگر انسان دن بدن ترقی کرتا ہے پہلے درختوں کے سائے میں رہتا تھا پھر محلات بنائے پہلے پیدل چلتا تھا۔ پھر جانور قابو کئے اب ریل گاڑی اور ہوائی جہاز بنائے پہلے درختوں کی چھال اس کا لباس تھا اب اعلےٰ درجہ کے نئے قسم کے کپڑے بنتے رہتے ہیں اسی طرح ہر معاملہ میں ایجاد و اختراع انسان کا روزانہ کام ہے جو اس کے قبضے میں آیا اس کو اس نے اپنی اصلی حالت پر رہنے نہ دیا مگر یہ ایجادات جہاں مفید ہیں مُضر بھی ہیں۔ ایجادوں نے طبّی فوائد کے ساتھ لڑائی اور جنگ کے ذرائع بھی پیدا کر دیئے [illegible] رنگ کے ہیں مگر سب سے عجیب ایجادات انسانی وہ ہیں۔ جو اس نے مذہب کے متعلق کئے۔ ذرا سی بات مذہبی لے کر بال کی کھال کھینچتے ہوئے بات کو کہیں کا کہیں تک لیجانا۔ ہر ایک مذہب میں ایجادیں ہوئیں۔ اور مذاہب کی شکل کچھ کی کچھ بنتی چلی گئی یہاں تک کے قرآن شریف کے گو الفاظ محفوظ رہے مگر اس کے معانی اور مطلب کے متعلق عجیب در عجیب ایجادات کی گئی ہیں قرآن شریف تو گویا چھوٹ ہی گیا حدیث شریف پڑھائی جاتی ہے مگر ایسے رنگ میں جو حقیقت سے دور ہے۔ ہر ایک امر میں اتنے پہلو نکالے جاتے ہیں کہ دین ایک پہیلی بن گیا ہے۔ جو گویا کہ صرف فلسفی لوگوں کے واسطے ہے ان لوگوں کے دین کا وہ حال ہے کہ پاؤ بھر دودھ میں دس سیر نجاست ملا دی جاوے اب مذہب وبالِ جان ہو گئے ہیں ہزاروں قیود لگ گئے ہیں یہ مذہبی ایجادات ہیں مگر ان میں سب سے زیادہ خوفناک ایجاد یہ ہے کہ خدا بھی نئے بنائے گئے ہیں۔ رام [illegible] خدا بنایا گیا۔ ان کے بھروسے پر گندے سے گندے اعمال کئے جاتے ہیں اور کہا جاتا ہے کہ وہ ہمارے شفیع ہیں ان کی قربانی ہمارے واسطے کافی ہے۔ اس میں ایسا غلو ہوا ہے کہ عمل اُٹھ گیا یہ شرک کا نتیجہ ہے اور خدا گویا ان کے نزدیک محض بے کار ہے اور اس کا ضرر رساں نتیجہ یہ ہے کہ بعض لوگ ایسی حالت دیکھ کر بالکل دہریہ ہو گئے جتنے خدا پیش ہوئے محض محتاج اور ناکارہ ثابت ہوئے تو لوگوں کی طبیعت کا میلان دہریّت کی طرف ہوا۔ میں سُنا کرتا تھا کہ لوگ قبر پر سجدہ کرتے ہیں۔ مگر اس سفر میں میں نے ایسے لوگوں کو دیکھا اور مجھے سخت حیرت ہوئی کہ خدا کے واسطے جو جو خاص عبادت کے نشان تھے وہ سب مخلوق کو دیئے گئے۔ بہت سی گندی ایجادات ہیں مگر سب سے بدتر ایجاد شرک ہے اسی واسطے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ شرک معاف نہیں ہوتا ہر ایک گناہ کرنے والا ایک گناہ کرتا ہے

۳۰- مئی کا اخبار ان تمام صاحبان کے نام وی پی کیا جاوے گا۔ جن کیطرف سے قیمت تا حال نہیں آئی۔ یا جن کے نام بقایا ہے ۔

جو صاحب ۳۰ مئی کا وی پی وصول نہ کرینگے ان کا اخبار فوراً بند کیا جائیگا اگر وی پی کی واپسی کی یہ وجہ ہو کہ حساب میں کچھ غلطی ہے تو فوراً مطلع فرمائیں ۔

✤✤✤ بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائیٹر و پرنٹر و پبلشر کے حکم سے چھپکر شائع ہوا ۔

مگر بغاوت کرنے والا تمام گناہوں کا مرتکب ہوتا ہے کیونکہ وہ خود بادشاہ کا انکار کرتا ہے نجاست میں گر کر آدمی بچ سکتا ہے مگر آگ میں گر کر کون زندہ رہ سکتا ہے۔ شرک ایک آگ ہے اللہ تعالے ہم سب کو بچاوے۔ آمین۔

درخواست جنازہ

برادر گلاب خان صاحب پوسٹماسٹر اپنی مرحومہ خوشدامن کیواسطے احباب سے درخواست دُعائے جنازہ کرتے ہیں۔

ایک امین

ایک نسخہ براہین احمدیہ میاں معراج الدین صاحب کا چھپوایا ہوا۔ عمدہ کاغذ پر مجلد جس کی پشت پر سنہری حروف میں براہین احمدیہ لکھا ہے ایک صاحب مبلغ چار روپے پر فروخت کرتے ہیں جسے ضرورت ہو جلد منگوا لے۔

اخبار کو نمبروں کے لحاظ سے دیکھو

بعض احباب دریافت کرتے ہیں کہ ۱۴ مارچ کا پرچہ نہیں ملا۔ ۲۱۔ مارچ کا پرچہ نہیں ملا۔ ۴۔ اپریل کا پرچہ نہیں ملا۔ اُن کی خدمت میں گذارش ہے کہ اپنے فائل میں سے اخبار کے نمبر ملا کر دیکھیں بعض تاریخوں کو اخبار نہیں چھپ سکتا مگر نمبر متواتر چلتا ہے جو اخبار ڈبل نکالے گئے تھے اُن پر دو نمبر دئے گئے تھے جس تاریخ کو اخبار نہیں چھپتا وہ خالی رہتی ہے۔ مگر نمبر بہرحال پورے کئے جاتے رہے ہیں۔

مذہب منصور

اللہ تعالے کی ہستی اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت اور اسلام کی سچائی پر ایک فاضل نے نہایت محنت سے ترتیب وار ۲۲۴ دلائل اس کتاب میں درج کئے قابل دید کتاب ہے۔ قیمت فی نسخہ ۵ر۔ ملنے کا پتہ :۔

بدر ایجنسی۔ قادیان ضلع گورداسپور

نماز مترجم

نہایت خوشنما عمدہ کاغذ خوشخط جیبی تقطیع پر شیخ مولا بخش صاحب مالک نیو لائل پریس نے چھپوائی ہے قیمت ۱ر فی نسخہ ہے۔ ملنے کا پتہ۔ بدر ایجنسی

تبلیغی کارڈ

میاں محمد یمین تاجر کتب قادیان ضلع گورداسپور تبلیغی کارڈ مختلف عبارتوں پر چھپوائے ہیں دعوۃ الحق۔ شرائط بیعت۔ ظہور المسیح۔ الوصیت وفات ابن مریم وغیرہ مختلف مضامین ہر کارڈ پر۔ قابل دید اور قابل استعمال ایک آنہ کے چار کارڈ۔

اخبار قادیان

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز بخیریت ہیں تمام درس حسب دستور جاری ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اہل بیت میں بہمہ وجوہ خیریت ہے۔ حضرت نواب صاحب اسی جگہ ہیں۔ حضرت میر ناصر نواب صاحب سفر کی طیاریوں میں ہیں۔ جناب اکمل صاحب اپنے وطن گولیکی تشریف لے گئے تھے بخیریت واپس آگئے ہیں۔ مکرمہ سکینۃ النساء کو صدر انجمن نے لڑکیوں کے مدرسہ کی اُستانی مقرر کیا ہے بعض بزرگان کی دینی خدمات نہایت ہی قابل رشک ہیں حضرت صاحبزادہ میرزا محمود احمد صاحب کے سپرد مدرسہ احمدیہ کا اہتمام ہے اور آپ اسمیں بڑی محنت سے حصہ لیتے ہیں چنانچہ آجکل ایک اُستاد کی رخصت کے سلسلہ میں آپ باقاعدہ طور پر خود بعض جماعتوں کو عربی پڑھاتے ہیں اور آپ طلباء کو سبق عربی زبان ہی میں سمجھاتے ہیں اسطرح پر اس مشہور نقص کی اصلاح مقصود ہے کہ عربی کے طلباء بہت سی کتابیں پڑھ جاتے مگر وہ عربی میں گفتگو نہیں کر سکتے۔ آپ اپنے وقت عزیز کو باوجود بہت سے ضروری مشغلوں کے مدرسہ احمدیہ پر خرچ کر رہے ہیں اللہ تعالے انکو جزائے خیر بخشے ایسا ہی جناب ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب محاسب صدر انجمن نے اپنے دفتر محاسبت کے ہیڈ کلرک منشی محمد اشرف صاحب کی رخصت کے سلسلہ میں قریباً تمام کام اپنے ہی سر پر لیا ہوا ہے جسے وہ نہایت جانفشانی اور عمدگی سے سرانجام دے رہے ہیں۔ جزاہ اللہ الخیر فی الدنیا والآخرۃ۔ اس ہفتہ میں حیدر آباد دکن سے احمدی احباب کی ایک جماعت یہاں تشریف فرما ہے جن کے اسمائے مبارک یہ ہیں :۔ مولوی میر محمد سعید صاحب ڈاکٹر ظہور اللہ صاحب۔ شیخ حسن صاحب۔ سید نعیم اللہ صاحب۔ محمد غوث صاحب گلبرگی۔ مومن حسن صاحب۔ عبد الکریم صاحب۔ شیخ عبد الحمید صاحب۔ شیخ محمد یوسف غوری صاحب شیخ عبد العزیز صاحب۔ شیخ عجب شیر صاحب۔ ص۲

بندہ سفر پر جاتا ہے اور ایسا انتظام کیا گیا ہے کہ میرے پیچھے اخبار انشاء اللہ وقت پر شائع ہو گا۔ لیکن خط وکتابت پر پوری توجہ نہ ہو سکے گی۔ اس واسطے تمام صاحبان ۳۰۔ مئی والا وی پی ضرور وصول فرمالیویں اگر حساب میں کچھ کمی بیشی ہو تو بعد میں طے ہو جاوے گی وی پی واپس نہ فرماویں۔ ورنہ جیسا قاعدہ بنایا گیا ہے اخبار بند کر دیا جائیگا۔ ایڈیٹر

یسوعی لیکچرار

یسوعی صاحبان چرچ مشن کے زیر انتظام اور عموماً امریکن مشن کے مکانات میں سال بسال چند لیکچر دیا کرتے ہیں جن کے مضمون عموماً ہر سال ایک ہی ہوتے ہیں اور ان کے جواب بھی اہل اسلام و دیگر اصحاب کیطرف سے دیئے جاتے ہیں مگر تعجب ہے کہ یسوعی صاحبان بجائے اُن جواب کی طرف متوجہ ہونے کے سال کے بعد پھر وہی پورانا راگ گانے لگ جاتے ہیں گو وہ اس معاملہ میں ایک حد تک معذور ہیں کیونکہ جس ڈیوٹی کے جوئے کو وہ اپنی گردن میں ڈال چکے ہیں وہ اچھی ہو یا بُری جب تک وہ مشن کی روٹی کھاتے ہیں ضرور ہے کہ وہ مسیح کے گُن گائیں لیکن سوچنا چاہیئے کہ دنیا رفتنی گذاشتنی ہے۔ کب تک کسی نے یہاں رہنا ہے آخر خدا کے سامنے پیش ہونا ہے سچ کو اختیار کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے اس سال کے لیکچروں کے جواب غالباً کسی اسلامی انجمن نے پہلے بھی دیئے ہیں اور اب شاید ہمارے احمدی دوست لاہوری بھی اس فکر میں ہیں اور اسپر ہم کچھ مفصل لکھنا نہیں چاہتے۔ مگر لاہور کے ایک دوست کے ذریعہ سے ہمیں ان لیکچروں کے نوٹ دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے جو بہت احتیاط اور دیانت وامانت کے ساتھ لکھے گئے ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ پادری صاحب اپنے مقصد میں دراصل کامیاب نہیں ہوئے اگرچہ مضامین کے عنوان سب کے واسطے مختلف ہیں مگر سب بالآخر کفارے کی طرف جھکتے ہیں اور گناہ کی تعریف میں بہت سی متضاد باتیں کی ہیں اور باوجود متضاد تعریفوں کے سب کا زور اسپر ہے کہ گناہ (خواہ کتنا ہی ادنے اور چھوٹا ہو) وہ لعنت ہے اور خدا سے قطع تعلق کرا دیتا ہے حالانکہ یہ غلط ہے خود دنیا میں ہم ملاحظہ کرتے ہیں کہ بادشاہ۔ حاکم۔ مالک افسر کے سامنے ہماری ہر ایک غلطی ہمیں خارج اور موقوف نہیں کرا دیتی بلکہ بالمقابل کی نیکیاں غلطیوں پر پردہ ڈالتی رہتی ہیں اور حاکم کا رحم ہمیں دکھ میں گرنے سے بچاتا رہتا ہے جب یہ حال دنیوی حاکم کا ہے کہ وہ ہمارے امتحان کے وقت ہمیں ۲۵ فیصدی نمبر پانے پر بھی پاس کر دیتا ہے تو وہ جو احکم الحاکمین اور ارحم الراحمین ہے اسپر ایسی بدظنی کیوں

۲۳ شیخ محمد مرتضے صاحب۔ سید حسین صاحب۔ سید سہ شاہ صاحب۔ میر فضل احمد صاحب۔ مولوی عبد القادر صاحب

کلامِ امیر رضہ

جہراً ۱۵ - مئی ۱۹۱۲ء - فرمایا :- بسم اللہ جہراً اور آہستہ پڑھنا ہر دو طرح جائز ہے - ہمارے حضرۃ مولوی عبدالکریم صاحب (اللہم اغفرہ وارحمہ) جوشیلی طبیعت رکھتے تھے - بسم اللہ جہراً پڑھا کرتے تھے - حضرت مرزا صاحب ؑ جہراً نہ پڑھتے تھے ایسا ہی میں بھی آہستہ پڑھتا ہوں - صحابہ میں ہر دو قسم کے گروہ ہیں - میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ کسی طرح کوئی پڑھے اس پر جھگڑا نہ کرو - ایسا ہی آمین کا معاملہ ہے ہر دو طرح جائز ہے بعض جگہ یہود اور عیسائیوں کو مسلمانوں کا آمین پڑھنا بُرا لگتا تھا - تو صحابہ خوب اونچی پڑھتے تھے - مجھے ہر دو طرح مزہ آتا ہے - کوئی اونچا پڑھے یا آہستہ پڑھے ؛

سُورۃ فاتحہ فرمایا - سورۃ فاتحہ کا پڑھنا ضروری ہے خواہ آدمی کے پیچھے ہو - دن کی نمازوں میں یا رات کی نمازوں میں - قرآن شریف کی کوئی آیت اس کے مخالف نہیں نہ کوئی حدیث اس کے مخالف ہے -

ترتیب فرمایا :- ہمنے تین دعائیں الحمد میں کی ہیں منعم علیہ بنیں - مغضوب علیہم اور ضال نہ بنیں - ہر سہ خدا نے قبول کی ہیں - انعام ان پر ہوا جو متقی ہیں - مغضوب بے ایمان منکر ہیں جن کو وعظ کرنا نہ کرنا برابر ہو - ضالین منافق لوگ ہیں ہر سہ کا ذکر الحمد میں ہے پھر ترتیب وار ہر سہ کا ذکر سورہ بقرہ کے ابتدار میں ہے یہ قرآن شریف کی ترتیب کا ایک نمونہ ہے -

منافق فرمایا :- منافق دو قسم کے ہوتے ہیں ایک اعتقادی اور دوسرے عملی - عملی منافق وہ ہیں جو غداری کرتے - جھوٹ بولتے - عشاء و فجر کی نماز کے چور - اس قسم کے لوگ عملی منافق ہیں -

تین نصیحتیں مسجد اقصےٰ میں جہاں سب لوگ جمع تھے - جماعت کو مخاطب کرکے فرمایا اسوقت میں تین نصیحتیں کرتا ہوں - اوّل پڑوسیوں کو دُکھ دینا ہماری شریعت میں جائز نہیں کسی ہمسایہ کو کبھی دُکھ نہ دو بلکہ اُسے آرام پہنچاؤ میں نے سُنا ہے کہ کوئی دو لڑکے مسجد میں کھیلتے تھے اور انھوں نے جوتا پھینکا جو ہندوؤں کے گھر میں جا پڑا - اور انھیں تکلیف ہوئی - ایسا نہیں ہونا چاہیئے ؛

(ایڈیٹر :- جو احباب قادیان میں کبھی آئے ہیں - وہ دیکھ چکے ہیں کہ مسجد اقصےٰ کے جنوب مشرق کیطرف بعض کچے مکانات ہیں جو ہندوؤں کے ہیں وہ مکانات پست زمین پر ہیں ان کی چھت مسجد کی سطح زمین کے برابر ہے پہلے بعض دفعہ بچے کھیلتے ہوئے یا ناواقف لوگ بے تکلف اس چھت پر چلے جاتے تھے - اِبات کو روکنے کے واسطے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے .. .. .. حکم سے وہاں لوہے کی تاریں لگا دی گئی تھیں - مگر اس کے اندر سے بھی بعض بچے نکل جاتے تھے - اسواسطے حضرت خلیفۃ المسیح ؑ نے وہاں دیوار بنوا دی ہے اور اب کوئی ان کوٹھوں کی طرف نہیں جاتا لیکن بعض بچوں کے باہمی کھیلنے کے سبب اگر کوئی چیز ادھر گر جاتی ہے تو حضرت خلیفۃ المسیح ؑ نے اس کو بھی ناپسند فرمایا ہی اور بچوں کے نگراں احباب کو تاکید فرمائی ہے کہ ہمسایوں کو کوئی تکلیف کسی طرح کی نہ پہونچے)

(۲) میری دوسری عرض یہ ہے کہ بچوں کو پیٹنا چھوڑ دو مدرسہ کے بعض اُستاد بچوں کو مارتے ہیں - مجھے یہ خبر بہت دکھ دیتی ہے گورنمنٹ نے بھی اِبات سے منع کیا ہے - صدر انجمن نے بھی قاعدہ بنایا ہوا ہے کہ کوئی اُستاد بچوں کو نہ مارا کرے میں بھی اِسبات کو بہت بُرا سمجھتا ہوں اور بارہا کہہ چکا ہوں - حضرت مرزا صاحب نے بھی سخت ممانعت کی تھی - اس بدعادت کو چھوڑ دو تم بچوں کو مار کر بہشت میں نہیں پہنچا دوگے (ایڈیٹر فی الواقعہ یہ امر نہایت ہی قابل افسوس ہے اور مدرسہ تعلیم الاسلام کے شاندار حُسنِ انتظام پر ایک نہایت ہی بدنما داغ ہے کہ اُس کے بعض اُستاد بچوں کو مارتے ہیں اور بہت بُری طرح مارتے ہیں - مدرسہ کے نیک دل ہیڈ ماسٹر ان اُستادوں کو ہر طرح سمجھا چکے ہیں - انجمن کئی دفعہ تنبیہ کر چکی ہے مگر جن مستقل مزاج بہادروں کو حضرت مسیح موعود کے حکم کی پرواہ نہیں خلیفۃ المسیح کے بار بار دلی درد کے اظہار کو حقارت کی نگاہ سے انھوں نے دیکھا جن سے تنخواہ پاتے ہیں ان کے احکام کو پاؤں کے نیچے روندتے ہیں - وہ ہیڈ ماسٹر کیا سمجھتے ہیں چونکہ میرا دفتر مدرسہ کے پاس ہے اور مجھے اکثر مدرسہ میں سے گزرنے کا اتفاق ہوتا ہے اس واسطے مجھے بہت سے دردناک نظارے اس کے متعلق دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے جس کی ہیڈ ماسٹر صاحب کو میں کئی دفعہ اطلاع کر چکا ہوں اور وہ میری اطلاع کے بغیر بھی اس خرابی کو روکنے کی کوشش میں رہتے ہیں - اللہ تعالےٰ سب کو ہدایت دے اور قادیان کی رہائش کے مطابق انہیں نیک نمونہ بنا دے - آمین)

تیسری بات یہ ہے کہ باہمی بدظنی نہ کیا کرو - بدظنی سے ہمارے دل کو دُکھ پہنچتا ہے - جو بدظنی کو نہیں چھوڑ سکتا وہ اسّ کو چھوڑ دے ؛

جنگ بدر سے جنگ موک تک

۲۸ حیرتناک واقعات تاریخ اسلام کے ۶ رسالوں میں نہایت دلچسپ اور دلکش پیرایہ میں شائع ہوئے ہیں جن سے تمام دنیا حیران و ششدر چلی آتی ہے حضرۃ خلیفۃ المسیح صاحب اور حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب کی سفارش ہے کہ احباب اس کو ضرور خریدیں - اُمید کہ اس سفارش کی خاطر خواہ قدر کیجاوے گی - احباب جلد توجہ فرمادیں ؛

حجم ۲۸۸ صفحے - قیمت صرف ایک روپیہ - (عہ)

ملنے کا پتہ :- منشی غلام قادر فصیح - ایڈیٹر تاریخ اسلام شہر سیالکوٹ

ضرورت دفتر بدر کے واسطے ایک محرر کی ضرورت ہے - جس کا انگریزی اور اُردو ہر دو خط اچھے ہوں اور دفتر کے کام سے بخوبی واقف ہو - قادیان میں رہائش کا خواہشمند ہو - احمدی ہو - تنخواہ پندرہ روپے ماہوار - (ﷲ)

مُسلمان ہیودی لکھنؤ کے سقوں نے ایک اچھی گانے والی طوائف سے کہا کہ ہمارے ہاں شادی ہے تم اس میں ناچنے کے لئے چلو - ناچ گانے کا جو معاوضہ مانگو تم کو دیا جاویگا - طوائف نے سقوں کی درخواست منظور نہیں کی - اس پر تمام سقوں نے طوائفوں کا بائیکاٹ کر دیا اور ان کے ہاں پانی بھرنے سے انکار کر دیا - اب طوائفیں اور ان کے حالی موالی سقوں کے آگے ہاتھ جوڑتے پھرتے ہیں - مگر بائیکاٹ بدستور زوروں پر ہے بائے کاٹ کرنے والے اور جن کو بائے کاٹ کیا گیا ہی ہر دو مُسلمان ہیں - سبحان اللہ! کیا اسلام ہے؟ جس کا نمونہ ایک قدیم اسلامی سلطنت کے دارالخلافہ میں قائم ہو رہا ہے - کیا اب بھی مُسلمان ہیودی نہیں بن گئے ؛

ارشاد المسیح

مخدومی ایڈیٹر صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ - السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ
میں ایک دن تعلیمات طیبہ احمدیہ کا مطالعہ کر رہا تھا کہ بحر خیالات میں ایک
تموج پیدا ہوا اور حسب ذیل موتی دامن فکر کو نصیب ہوئے - جن کو آویزہ گوش
سماعت کیا جاتا ہے - ڈاکٹر شیخ محمد حسین امرتسر

جو بندوں میں سے ہے کوئی بندہ خدا کا | تو ہر حال میں ہو وہ طالب رضا کا
گلہ اور شکوہ نہ ہو کچھ قضا کا | جفا میں بھی آگے قدم ہو وفا کا

ترقی کے آثار پنہاں ہیں اس میں
تجلی کے انوار پنہاں ہیں اس میں

جہاں میں بشر خیر پھیلائے جائے | اگر اس میں غم ہو تو غم کھائے جائے
مروت کے اسلوب دکھلائے جائے | تکبر سے ہر وقت شرمائے جائے

کرے مُنہ نہ ناپاک دشنام دے کر
نہ ملزم ہو غیروں کو الزام دے کر

مجلّٰی ہو آئینۂ حسن نیت | ہر آدم کے بیٹے سے ہو اک اخوت
یہی بندہ ہونے کی ہے اک علامت | نہیں یہ عمل تو عمل کی ہے شامت

سوائے عمل کچھ نہ مقبول ہو گا
سخن اس سے کیا اور معقول ہو گا

بہت گرگ ظاہر میں چوپاں بنے ہیں | بہت سانپ ہم شکل انسان بنے ہیں
احبا بہت دشمن جاں بنے ہیں | بہت خار گلبرگ خنداں بنے ہیں

اگر دل سے ہر دم زباں مختلف ہے
تو مقبولیت اور بیاں مختلف ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم * نحمدہٗ و نصلی علی رسولہ الکریم

ایک مسلمان کی روز و شب کی ڈیوٹی

صبح کو جب مسلمان جاگے تو ہوشیار ہونے کے لئے دونوں ہاتھوں سے اپنی آنکھوں کو ملے تاکہ بخوبی اس کے حواس قائم ہو جاویں اور یہ دعا پڑھے - الحمد للہ الذی احیانا بعد ما اماتنا و الیہ النشور - سب تعریف اس اللہ کو ہے جس نے ہمیں زندہ کیا بعد اس کے کہ ہمیں مارا اور اسی کی طرف بعد موت کے ہمارا حشر ہو گا موت سے مراد نوم ہے اور زندگی سے جاگنا - پھر پیشاب پاخانہ سے فارغ ہو - پیشاب پاخانہ کے آداب یہ ہیں - اگر جنگل میں جاوے تو دور جا کر بیٹھے تاکہ آدمیوں کی نظر سے پوشیدہ ہو اور قبلہ کی طرف مُنہ اور پیٹھ نہ کرے - بعد فراغت ۳ یا ۵ ڈھیلوں سے پاخانہ کی جگہ کو صاف کرے اور پھر پانی سے اگر پانی میسر ہو تو آبدست کرے اور بعد اس کے وضو کرے - وضو کا طریق معروف ہے - اسکے بعد دو رکعت نماز سنت فجر ادا کرے - پھر مسجد میں امام کے پیچھے دو رکعت فرض پڑھے - بعد نماز کے ۳۳ دفعہ سبحان اللہ ۳۳ دفعہ الحمد للہ ۳۴ اللہ اکبر یا ۳۳ اکبر اور ایک دفعہ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشہد ان محمداً عبدہ و رسولہ پڑھے اور ایک دفعہ آیت الکرسی پڑھے اور بھی چند دعائیں ہیں جو حدیث کی کتابوں میں درج ہیں وہ بھی ہو سکے تو پڑھے اور مسلمانوں میں مشہور ہیں اس کے بعد جسقدر ہو سکے قرآن شریف کی تلاوت کرے اور سمجھ کر پڑھے - نافہموں کیطرح گھاس کی طرح کاٹے - پھر اپنے امور دنیاوی میں رزق کمانے کے لئے مصروف ہو جاوے اور جب اپنے جلال پیشہ کا کام شروع کرے تو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر اُسے شروع کرے خواہ نوکر ہو یا کوئی پیشہ کرتا ہو اپنے کام میں دغا فریب کو دخل نہ دے اور فریب بازی سے دور رہے - رزق حلال وجہ سے پیدا کرے - دھوکہ دہی اور جھوٹ سے پرہیز کرے اگر نوکر ہو تو رشوت نہ لے نہ کام میں سستی کرے جس قدر دفتر یا مدرسہ کا وقت ہے - اس میں سرگرمی سے کام کرے - گپیں نہ اڑاوے نہ ادھر اُدھر پھر کر وقت گذار دے - جب ظہر کا وقت ہو تو پھر نماز ظہر ادا کرے اور پھر اپنے کام میں مصروف ہو جاوے - جب عصر کا وقت آوے عصر کی نماز ادا کرے اور اس کے بعد اگرچہ کام کی اجازت ہے لیکن دست بکار و دل بیار والا معاملہ یاد رکھے - اگرچہ ہر وقت خدا تعالےٰ کی یاد مسلمان کے دل میں آنی چاہیئے - لیکن خصوصاً بعد عصر قبل مغرب تک ذکر الٰہی سے زبان کو تر رکھے - اور کسی نیک صحبت میں بیٹھے - نہ تو آوارہ پھرے نہ بازاروں کے نظارہ میں آنکھوں کو خراب کرے کیونکہ اس وقت کوٹھے شیطانیوں پر ہوتے ہیں اور جن کے دل میں چور ہوتا ہے - ان کی آنکھیں چوری چوری کوٹھوں کے نظارہ میں مشغول ہو جاتی ہیں - پھر آہستہ آہستہ کوٹھوں پر جانے کے لئے پاؤں بھی مستعد ہو جاتے ہیں - اور آخر وہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ کسی مسلمان کو وہ نصیب نہ کرے - آمین - غروب آفتاب سے کچھ پہلے وضو کر کے مسلمان کو لازم ہے کہ مسجد میں جا بیٹھے - اور دعا و ذکر میں مشغول ہو جاوے اور جب اذان ہو تو اذان کے الفاظ موذن کے ساتھ ساتھ دُہراتا جاوے اور بعد ختم ہونے اذان کے دعا ماثورہ پڑھے اور پھر جماعت سے نماز ادا کرے - بعد نماز فرائض کے دو رکعت سنت پڑھے اور شام کی دعائیں جو احادیث میں آئی ہیں - وہ پڑھ کر اپنے گھر کو جاوے - کھانا کھاوے - کھانے سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم کہے - اور بعد طعام الحمد للہ بصدق دل بجالاوے پھر عشاء کی نماز پڑھ کر سو رہے - قبل از نماز عشا سونا منع ہے - اور بعد از نماز عشاء بےہودہ دنیا کی باتیں کرنی منع ہیں - سوتے وقت تسبیح فاطمہ پڑھنا مسنون ہے - سورہ تبارک الذی جس کا نام سورہ ملک ہے اس کا پڑھنا بھی عذاب قبر سے بچاتا ہے اور ہر سہ قل ۳-۳ دفعہ یا قل ایک مرتبہ پڑھنے کا حکم ہے پھر یہ پڑھ کر سو رہنا چاہیئے - اللھم باسمک احیا و اموت سیدھی کروٹ پر سونا بہتر ہے - اگر رات کو اللہ تعالےٰ اُٹھنے کی توفیق دے - تو اُٹھ کر دعائے مسنونہ پڑھے پھر وضو کر کے دو رکعت سے لے کر بارہ رکعت تک حسب توفیق نماز پڑھے اور ان میں نہایت شوق سے مشغول ہو - قرأت دراز پڑھے - رکوع و سجود بخوبی ادا کرے - دو نہ جلسہ میں خوب ٹھہرے اور درد دل سے دعائیں پڑھے

ص جب کھانے کا وقت آوے کھانے کے آداب کے ساتھ اللہ تعالےٰ کا نام لیکر کھانا کھاوے اور بعد ختم طعام الحمد للہ کہے اگر اللہ تعالےٰ وسعت اور توفیق عطا کرے تو فقراء کو اپنے کھانے میں شریک کرایا کرے۔

جو کچھ دنیا دی و دینی اُسے ضرورتیں ہیں اپنے رب سے مانگے اور اس مولا کی جناب میں گریہ و زاری کرے حتی الوسع خیالات فاسد نمازوں میں دل میں نہ آنے دے۔ پھر دن رات میں کسی وقت خدا کی نافرمانیوں کے نزدیک نہ جائے اور اپنے تمام اعضاء کو نافرمانیوں سے خاص کر بچا دے۔ آنکھ اور زبان کو بہت قابو رکھے۔ کیونکہ یہی دونوں اعضاء اور اعضاء کی بھی خرابی کا باعث ہوتے ہیں ماں باپ کا ادب کرنا اور ان سے سلوک کرنا بڑا ثواب ہے۔ عورتوں سے محبت و مروت سے پیش آنا اور بچوں پر رحم کرنا بالخصوص اسلام کا حکم ہے یتیموں کی خبرگیری رکھنا رانڈوں پر احسان کرنا مساکین کو دینا اہل محلہ کی دلجوئی کرنا ان کو دُکھ نہ دینا۔ صلہ رحم کرنا۔ برادری سے سلوک کرنا۔ فقراء و ضعفاء مسلمین سے بخاطر و تواضع پیش آنا۔ نرم گوئی و نرم خوئی کی عادۃ ڈالنا نجات آخرت کا ذریعہ ہے۔ غصہ میں گالیاں دینا اور امانت میں خیانت کرنا جھوٹ بولنا وعدہ کا خلاف کرنا۔ منافقوں کے کام ہیں جو مسلمان ان کاموں میں سے کسی کا مرتکب ہوتا ہے وہ بھی ایک قسم کا منافق ہے۔ استغفار اور کلمہ و درود کا التزام مسلمانوں کے لئے لازم ہے۔ اور تھوڑا بہت صدقہ بھی مسلمان کو دینا ضروری ہے۔ مسلمان کنجوس نہیں ہوتا بزدلی بھی اسلام کے برخلاف ہے۔ مسلمان کو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ چاہیئے۔ اور کسی دنیادار سے ڈرنا نہیں چاہیئے توکل عجیب چیز ہے ہزاروں بلاؤں سے مسلمان کو بچا دیتی ہے۔ اللہ تعالےٰ کا خوف رکھنا اور اس سے امیدوار رہنا مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ جس کو خدا تعالےٰ کا ڈر نہیں اور جس کو اس پاک پروردگار سے اُمید نہیں وہ ہرگز مسلمان نہیں بلکہ کافر ہے لہٰذا ہر مسلمان کو مناسب ہے کہ خدا تعالےٰ کا خوف بھی دل میں رکھے اور اللہ تعالےٰ کے فضل کا امیدوار بھی رہے۔ ایمان خوف و رجا کے درمیان ہے۔ حتے الوسع قرضہ بہت نہ لیا کرے۔ اور اگر ضرورتاً لیا بھی جاوے تو اس کے اُتارنے کی جلد فکر کرنی چاہیئے ایسا نہ ہو کہ آدمی قرضدار مر جائے اور عذاب الدین میں مُبتلا ہو یہ چند نصیحتیں ہیں جو ان پر عمل کرے گا وہ آرام میں رہے گا اور اکثر بلاؤں سے محفوظ ہو گا۔ جو ان کے برخلاف چلے گا وہ مُصیبت میں پڑے گا اور دنیا و دین میں دُکھ پائے گا۔ فقط۔

وما علینا الا البلاغ وما توفیقی الا باللہ

ناصر نواب ۔ ۴ فروری ۱۹۱۲ء

المفتی

آمین

نمبر ۳۶۰ ایک شخص کے دریافت کرنے پر کہ میری لڑکی نے قرآن ختم کیا ہے۔ آمین کے متعلق شرعی احکام کیا ہیں جو بجا لائے جاویں۔

حضرت خلیفۃ المسیح نے فرمایا کہ آمین صرف ایک خوشی کا اظہار ہے۔ بقدر طاقت جو کر سکتے ہیں۔ اس کے واسطے کوئی شرعی احکام نہیں ہیں۔

ننگے سر نماز جائز ہے

نمبر ۳۶۱ فرمایا :۔ سر پر ٹوپی یا پگڑی نہ ہو۔ تب بھی نماز جائز ہے یہ اس حدیث سے ثابت ہے۔ جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلم نے ایک صحابی کے نکاح کے وقت اس سے پوچھا کہ تیرے پاس کچھ ہے تو معلوم ہوا کہ اس کے پاس ٹوپی بھی نہ تھی اور وہ ننگے سر نماز پڑھتا تھا۔

نماز میں چور کو پکڑو

نمبر ۳۶۲ فرمایا۔ اگر ایک شخص نماز پڑھتا ہو اور اُسے معلوم ہو کہ کوئی شخص کچھ چُرا لے جاتا ہے تو چاہیئے کہ چور کو پکڑے اور اُسے روک دے۔ اسی طرح گھوڑے کو پکڑے ہوئے نماز پڑھنا جائز ہے خواہ گھوڑے کے روکنے میں چند قدم آگے پیچھے ہونا پڑے۔ اس سے نماز میں کچھ حرج نہیں۔ احادیث میں یہ سب مذکور ہے۔

عجیب الخلقت

ذیل میں ہم ایک مضمون عجیب الخلقت اشیاء پر سراج الاخبار سے نقل کرتے ہیں۔ جو کہ معجزات کی فلسفی پر ایک گونہ روشنی ڈالتا ہے۔ معجزات بھی قانون قدرت میں داخل ہیں۔ مثلاً کسی شخص کا بے باپ پیدا ہو جانا جیسا کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کا کوئی خلاف قانون الٰہی بات نہیں ہے۔ ہاں یہ ایک معجزہ ہے تا کہ بنی اسرائیل اور ان کی اولاد کے واسطے مقام عبرت ہو کہ ان کا آخری نبی ان میں سے کسی مرد کا نطفہ نہ ہوا کیونکہ وہ اب اس لائق نہ تھے اور نبوت کا دور بنی اسماعیل میں تبدیل ہونے والا تھا۔

۵

ہیں سب اللہ کی قدرت سے تعجب کیا ہے
مچھلیاں دشت میں پیدا ہوں ہرن دریا میں

۱۸۸۵ء کو قصبہ تلیس علاقہ راج گڑھ میں مسمی نذر قلی کے ایک لڑکی پیدا ہوئی جس کا ایک ہاتھ مثل سانپ کے تھا۔ ۱۹۰۵ء کو امرت سر میں ایک ایسا بکرہ آیا جس کے دو خصیوں کے درمیان ایک پستان تھا۔ جس میں سے دودھ نکلتا تھا۔ ۱۹۰۵ء میں مدراس میں کہیں سے ایک سفید کوّا آیا۔ جس کو مبارک سمجھ کر اس کی پرستش شروع ہوئی۔ ۱۹۰۶ء کو مغربی افریقہ میں ایک لڑکا دیکھا گیا جس کی دو فٹ لمبی دُم تھی۔ یہ آدمیوں کیطرح نہیں بلکہ جانوروں کیطرح چلتا تھا اور یہ نئی بات ہے۔ کہ وہ گوشت نہیں کھاتا تھا۔ ۲۴۔ اگست ۱۹۰۶ء کی رات کو ایک میونسپل کمشنر جالندھر کی بھینس کے ایک بچہ پیدا ہوا۔ جو از خود پیدا نہیں ہوا بلکہ سلوتری ڈاکٹروں کی مدد سے پیٹ چاک کر کے نکالا گیا۔ جس کے دو سر اور ایک دھڑ۔ دو پونچھ اور چھ ٹانگیں تھیں۔ اور ہر دو سروں اور ہر دو پچھوں [illegible] بالکل یکساں تھے + اوٹکمنڈ میں ایک لڑکے کے دو دل ہیں۔ ڈاکٹر اس کا معائنہ کر چکے ہیں۔ اور اُسے نہایت عجیب بات بتاتے [illegible]۔ لڑکے کو اس سے ذرہ بھی تکلیف نہیں۔ ۱۹۰۷ء کو شہر [illegible] ایک عورت کے ہاں عجیب قسم کا بچہ پیدا ہوا۔ جس کے تمام دانت تھے اور آنکھیں ماتھے پر تھیں۔ بچہ ایک ہفتہ تک زندہ رہا۔ کثرت سے لوگوں نے اسے دیکھا اس کی آواز بیل کے مشابہ تھی۔ ۱۹۰۸ء کو ہاڑ پور ضلع ڈیرہ اسمٰعیلخاں میں ایک کمہار کے گھر میں دو لڑکیاں پیدا ہوئیں۔ جن کی پشت آپس میں ملی ہوئی تھی دو سر اور چار آنکھیں مگر ٹانگیں دو تھیں لڑکیاں پیدا ہوتے ہی بولنے لگیں۔ مگر ان کی زبان کچھ سمجھ میں نہیں آتی۔ صرف کلمہ سمجھ میں پڑتا تھا۔ لوگ جوق در جوق انہیں دیکھنے کے لئے آتے تو لڑکیوں نے انبوہ دیکھ کر رونا شروع کیا اور ٹھنڈی آہیں بھر کر کچھ کہتی تھیں۔ مگر ایک حرف بھی سمجھ میں نہ آتا تھا۔ اور ایک دن زندہ رہ کر مر گئیں۔ جن کی لاش غائب ہو گئی۔

۱۹۰۸ء کو نواب معین الدین خاں بہادر جاگیردار حیدرآباد دکن نے حضور نظام الملک کو ایک مرغ نذر گذرانا جس کی چار ٹانگیں تھیں۔ ۱۹۰۹ء کو حیدرآباد دکن کے کوتوال نے حضور سرکار نظام کے سامنے ایک لڑکی پیش کی۔ جس کے دو منہ چار ہاتھ چار پاؤں چار آنکھیں تھیں۔ ۱۹۱۱ء میں دہلی کے ایک مسلمان سوداگر کے ہاں لڑکا ہوا جس کی جائے براز ندارد تھی ڈاکٹروں نے شگاف دیا۔ مگر کامیابی نہ ہوئی۔ ضلع حصار کے موضع گنگا تھانہ ڈالوالی کے ایک چڑیمار نے ایک کنوا پکڑا جس کی چار ٹانگیں اور چاروں ہی پنجے تھے۔ موضع کرم آباد تحصیل وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ میں ایک زمیندار کے ہاں ایک بکری نے چھ بچے دئے۔ کالیفورنیا سے ایک شخص بریگیڈ روڈ میسور میں زندہ لکڑی لایا جس کا سر انسانی تھا اور حرکت کر سکتی تھا۔ نیویارک امریکہ میں ایک شخص کے پاس ایک مرغی ہے جس کے منہ میں دانت ہیں اور اس کی بناوٹ بھی کسی قدر عجیب ہے۔ اس کی چونچ چپٹی بلکہ بیٹھی ہوئی ہے اور اس کے نیچے منہ کا سوراخ مثل دہن کے ہے جس کے اندر دو مسلسل لڑیاں دانتوں کی ہیں مرغی کی زبان بھی ہے دیگر چوپائے جانوروں کی طرح دانہ وغیرہ چبا کر کھاتی ہے اور پھر نگل جاتی ہے۔ ۱۲۰ [illegible] کے لئے نمائش سے خوب روپیہ کمایا ہے۔ ۱۹۱۲ء کو الہ آباد میں ایک وکیل کی بکری نے ایسا بچہ دیا کہ جس کا سر انسان کی مانند اور [illegible] سے جیسا تھا یہ بچہ تھوڑی دیر زندہ رہ کر مر گیا۔ اس سال موضع سلطان پور ضلع لودیانہ میں لچھمن سنگھ زمیندار کے باغ میں ایک خندق کھودی جا رہی تھی کہ اس میں سے ایک سیاہ بچھو نکلا جس کے دونوں طرف دو دو موجود تھے یہ قدرت کے کرشمے ہیں جن پر مندرجہ بالا شعر صادق آتا ہے ۔

چو تنگ آمد بہ بند آمد

میں نے جب سے بدر کا چارج لیا ہے حتے الوسع یہ کوشش کی ہے کہ اخبار پابندی کے ساتھ اپنے وقت پر نکلے۔ اور اس کے واسطے جو جو دقتیں مجھے اٹھانی پڑی ہیں وہ میں ہی جانتا ہوں یا بعض محرم [illegible] میں انہیں دُہرانے کی یہاں ضرورت نہیں خیال کرتا۔ مگر اتنا ظاہر کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ انہیں میں سے ایک [illegible] فنڈ کی ہے بدر عمدہ کاغذ۔ عمدہ لکھائی اور چھپوائی کے ساتھ جسقدر خرچ برداشت کرتا ہے۔ اس کے بالمقابل آمدنی بہت کم ہے۔ عام اخباروں کی آمدنی کے ذرائعہ اشتہارات کتب فروشی اور دوائی فروشی وغیرہ سے حتے الوسع پرہیز کیا جاتا ہے۔ اس واسطے سارا بوجھ اخبار کی خریداری پر ہی ہے اخبار کا سارا سامان باہر سے منگوانا پڑتا ہے اور نسبتاً گراں پڑتا ہے پھر خریدار ہیں کہ وقت پر قیمت نہیں دیتے۔ بعض کے نام کئی کئی سال کا بقایا ہو گیا ہے۔ جب کسی کے نام جاری ہوتا ہے تو سب پر حسن ظن کیا جاتا ہے بعض جگہ وہ حسن ظن پورا اُترتا ہے۔ بعض جگہ اُسے مبدل بہ بدظنی ہونا پڑتا ہے۔ نتیجہ یہ کہ اخبار کے نکلنے میں دقتیں واقع ہوتی ہیں۔ احباب کو رنج ہوتا ہے سب طبائع یکساں نہیں۔ کچھ صبر کرتے ہیں۔ کچھ محبت آمیز شکایت نامہ لکھتے ہیں بعض سختی اور گالیوں پر اتر آتے ہیں اور اُن کا حق ہے کہ وہ ایسا کریں۔ پروپرائٹر صاحب سینکڑوں روپے اخبار پر خرچ کر چکے ہیں اور اب وہ نہ کچھ لیتے ہیں اور نہ کچھ دیتے ہیں۔ اور اگر کسی وقت فنڈ میں سے اُنھوں نے کچھ لیا ہے اور واپس نہیں کر سکے۔ تو اُنھوں نے اپنا خرچ کیا ہوا روپیہ لیا ہے اُن پر بھی الزام نہیں۔ ملازمین کو تنخواہ وقت پر ملنی چاہئے۔ فنڈ میں کچھ [illegible] پیسہ ہو یا نہ ہو۔ غرض سب طرف سے نشانۂ الزام۔ اگر ہے تو ناظم اخبار ہے۔ جو دیسی اخبارات کے طرز کے مطابق ایڈیٹر بھی ہے بلکہ حسب ضرورت کلرک بھی۔ خیر اس وقت میرا مقصد یہ ہے۔ بعض احباب کے مشورے اور حضرة خلیفة المسیح ایدہ اللہ کے اشارے سے میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ اخبار بغیر وصولی قیمت پیشگی کے کسی کے نام جاری نہ رکھا جاوے اس واسطے ۳۰ مئی کا پرچہ ان تمام صاحبان کے نام جن کی قیمت تا حال نہیں آئی۔ وی پی کیا جاوے گا اور جو صاحب وی پی وصول نہ کریں گے ان کے نام اخبار بند کیا جائیگا ممکن ہے کہ اس سے اخبار کی خریداری کی تعداد بہت کم ہو جائے مگر گذشتہ دس سال کا تجربہ یہی بتلاتا ہے کہ اخبار اور خریداران کی بہتری کے واسطے یہی سب سے عمدہ تجویز ہے اور خریداری کے کم ہو جانے کی صورت میں یہ بھی ضروری ہے کہ جن صاحبان کو رعایتی قیمت پر بھیجے دئے جاتے ہیں ان کی رعایت موقوف کی جائے اور آئندہ پوری قیمت لگائی جاوے ۔

گوشت خوری

مسٹر دت ایک ہندو عالم رسالہ ایسٹ وویسٹ میں لکھتے ہیں:۔

"اگرچہ اخلاقی لحاظ سے بعض بعض حالات میں نباتات اور سبزی خوری کا اثر نہایت مفید اثر ہے تاہم آدمی کی ہستی اور افزودگی نسل کی طرف پہلے دیکھنا چاہیئے۔ تب پھر اخلاق کی طرف نظر کرنی لازم ہے چنانچہ ہربرٹ سپنسر کہتا ہے۔ زندگی کا پہلا فریضہ اچھا حیوان بننا ہے۔ ہمارے شعراء بھی کہہ گئے ہیں "شریرم ادیام کہلو دہرما سادہانم"۔ ہمارے متقدمین کی رائے میں وہ کونسی غذا ہے کہ جو اکثر لوگوں کی طویل زندگی اور تزاید تناسل کا بہترین وسیلہ ہو۔ وید جو ہندوں کے اعتقاد میں نہایت معتبر کتاب ہے۔ ہم اسی سے اس کا جواب دیتے ہیں۔ "برہدارایناک" جسے ستاپتھ برہمن کے بجائے ساتیہ برہمن اوپنشد بھی کہتے ہیں اور جو اوپنشدوں میں سب سے زیادہ معزز ہے اس میں مذکور ہے "جو چاہے کہ میرا ایک عالم ہمہ دان۔ انجمنوں میں درخشاں۔ شیریں گفتار۔ ویدوں میں پنڈت طویل العمر لڑکا پیدا ہو تو اس کو چاہیئے کہ میاں بی بی دونوں گھی آمیختہ چاول اور گوشت کھاویں اور وہ گوشت گاؤ نر کا ہونا چاہیئے خواہ چھوٹا ہو یا بڑا۔ (دیکھو ۱۸ براہمن ۴ سلوک ۶ باب) اس زمانہ کے پلاؤ سے مناسبت ہے۔ اِسی سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اچھے فاضل کامل الصفات محنت کش طویل العمر لڑکے حاصل کرنے کے لئے ہمارے قدیم ویدک آبا و اجداد گاؤ کے گوشت خصوصاً گاؤ نر کے گوشت کو نہایت مفید سمجھتے تھے"۔

کاشت کاروں کو خوشخبری

علاقہ تحصیل سمرالہ ضلع لودیانہ میں موضع ٹانڈہ جال (جو مشہور قصبہ ماچھی واڑہ سے ایک کوس کے فاصلہ پر واقع ہے) میں آباد کرنے کے لئے ۱۶ ہل کاشتکاروں کی ضرورت ہے۔ کاشت کاروں کو آبادی اور سکونت کے لئے ہر طرح کی مناسب اور جائز امداد اور رعایت کی جاوے گی۔ احمدی کاشتکاروں کو ترجیح دی جاوے گی۔

خط و کتابت جلد بنام م۔ ع ۳۱۵ معرفت ایڈیٹر بدر ہونی چاہیئے

جو صاحب ۳۰ مئی کا وی پی وصول نہ کرینگے اُن کے نام اخبار بند کر دیا جائے گا ۔

واقعاتِ عالم پر ایک نظر

جنگ طرابلس برابر جاری ہے اٹلی والوں نے علاوہ طرابلس کے ترکوں کے کئی ایک جزیروں پر بھی قبضہ کر لیا ہے ترک بحری طاقت میں ایسے کمزور ہیں کہ جس جزیرے پر اطالیہ چاہتے ہیں قبضہ کر لیتے ہیں۔ ایک خاص تار آمدہ مصر سے معلوم ہوا ہے کہ حال میں ترکی عساکر نے جزیرہ روڈس میں اطالوی لیٹروں کو کچل ڈالا ہے اور جو اطالوی سپاہ جزیرہ میں جنون ملک گیری میں اتری تھی اس کی وہاں بری گت بنی ہے پہلے تو ترکی جنرل معہ اپنی سپاہ کے مصلحتاً ساحل سمندر سے دور اندرون ملک کی طرف چلا گیا اور اطالوی ساحل پر بلاخوف اتر آئے۔ شہر پر بھی قابض ہو گئے۔ چار دانگ عالم میں میاں ریوٹر نے تار دیدیئے۔ کہ روڈس لے لیا۔ میدان مار لیا مگر بدقسمتی سے یہاں بھی اطالویوں کو وہی حالات پیش آئے۔ جو آغاز جنگ کے وقت طرابلس میں پیش آئے جب اطالوی سپاہ نے ہر طرف ڈیرے ڈالدیئے۔ کیمپ درست کر لیا تو ترک شیروں کی مانند ان پر آ پڑے۔ ایک ہزار اطالوی ڈاکو زندہ گرفتار کئے گئے۔ اور باقی تمام سپاہ جو جزیرہ میں اتری تھی تہ تیغ ہوئی۔ اب وہاں دوبارہ ترکی جھنڈا لہرا رہا ہے اور ہلال کا اسلامی پھریرا بلند ہے۔

ایران کی حالت دن بدن ابتر ہے۔ بندر عباس پر قیام امن کے واسطے انگریزی جنگی جہاز بھیجا گیا۔

چین کو یورپ کی چھ طاقتوں نے ملکر قرضہ دیا۔

افغانستان کا علاقہ خوست تاحال امیر سے باغی ہے امیر اس طرف فوج روانہ کرنیکے انتظام میں ہے اور رعایا کو ساتھ امداد کے واسطے بلایا جا رہا ہے۔

بنوں کے قریب ایک سرحدی شورش کی خبر آئی ہے سات آدمیوں نے خاکی وردیاں پہنے ہوئے شب گذشتہ کو موضع ڈڈیال پر حملہ کیا اور چار ہندوؤں کو پکڑ کر لے گئے رات ایسی اندھیری تھی کہ تعاقب کرنے والی پارٹی مفسدوں کو گرفتار نہ کر سکی (۱۳۔ مئی شملہ)

ٹوچی ویلی میں بدمعاشوں اور شمالی وزیرستان کی ملیشیا میں خفیف مقابلہ کی اطلاع ملی ہے۔ ملیشیا کے پانچ سوار ایک افسر کی ماتحتی میں میران شاہ کو آرہے تھے کہ چوکی سے صرف ایک میل کے فاصلہ پر مسلح بدمعاشوں کی ایک ٹولی سے ان کی مڈبھیڑ ہو گئی مقابلہ میں دو ملیشیا کے سوار مارے گئے اور ایک بدمعاش قتل ہوا اور اس کی بندوق ہاتھ آئی۔ باقی بدمعاش بھاگ گئے مگر آس پاس کے دوست دیہاتیوں کو الارم دیا گیا جنہوں نے نکلکر مفروروں کا تعاقب کر کے ان تین سے ایک آدمی کو گرفتار کر لیا اور خود ان کے بھی دو آدمی مارے گئے۔

انور بے کا ایک پیام بدیں مضمون بذریعہ تار موصول ہونے پر کہ تمام ترکان مقیم طرابلس نے آخر دم تک مقابلہ کرنے کا عزم بالجزم کر لیا ہے مجلس نائبین نے نعرہائے خوشی بلند کئے۔

لالہ دینا ناتھ اخبار ہندوستان کی ایڈیٹری سے علیحدہ ہوئے کہتے ہیں اس کا اثر اخبار کی فروخت پر پڑ رہا ہے + مہاراجہ بڑودہ نے اپنی جیب خاص سے دو لاکھ روپیہ اس امر کے واسطے عطا کیا ہے کہ یورپین زبانوں کی علمی ادبی اور فنونی کتابوں کا ترجمہ گجراتی یا دیسی زبانوں میں کیا جاوے پیرس میں ڈاکے بہت پڑ رہے ہیں + عازمان حج کی آسانی کے واسطے لاہور کے اورینٹ بنک آف انڈیا لمیٹڈ متصل نیلا گنبد انارکلی سے جہاز کا ٹکٹ آئندہ مل سکے گا + مدرسہ صولتیہ مکہ معظمہ کے مہتمم صاحب ہندوستان میں آئے ہوئے ہیں اور مدرسہ کی ضروریات کے واسطے پچاس ہزار روپے کی ضرورت کا اظہار کرتے ہیں + شاہ سیام کے خلاف سازش ہوئی۔ مجرم گرفتار ہو گئے + مدرسہ کی فیس میں اضافہ دیکھ کر بٹالہ کے مسلمان طلباء غریب لڑکوں کی امداد کے واسطے ایک فیاض سوسائٹی بنائی ہے بہت عمدہ تجویز ہے اور مدارس کے طلباء کو بھی ایسا کرنا چاہیئے + امرتا بازار پتر کا کہنا ہے کہ جس طرح آئرلینڈ کو ہوم رول ملنے والا ہے اور سکاٹ لینڈ کو بھی ملنے کی امید ہے ایسا ہی اہل ہند کو بھی ملنا چاہیئے یا کم از کم بنگالیوں کو + ہمعصر راجپوت گزٹ رائے زن ہے کہ اگر ہندوستان کو حکومت خود اختیاری سے محروم کیا گیا۔ تو ہندوستان اور برٹش گورنمنٹ دونوں کے حق میں نقصان دہ نتائج کا ظہور ہو گا۔ معلوم نہیں نقصان سے ہمعصر کی کیا مراد ہے غالباً ایسی دھمکیاں دینے کا طریق ہمارے ہمعصروں کی شان کے شایان نہیں + مراد آباد کے بابو کنج بہاری لال صاحب نے تجربہ کیا ہے کہ کیسر کی زراعت صرف کشمیر میں نہیں بلکہ اور جگہ بھی ہو سکتی ہے + امریکہ میں سخت سیلاب آیا۔ ایک ہزار مربع میل غرق آب ہے + سماچار لاہور شاکی ہے کہ ہندوؤں کو سبھاؤں کی کثرت بجائے فائدہ کے نقصان پہنچا رہی ہے + اخبار وکیل سے نئے انتظام کے سبب ایک ہزار کی ضمانت طلب کی گئی ہے + خالصہ اخبار لائل گزٹ لاہور بادا صاحب کے ایک شبد کی تشریح کے متعلق ہم پر جھوٹ کا الزام لگاتا ہے چونکہ اسی مضمون پر اخبار نور میں مفصل بحث ہو رہی ہے اسواسطے ہمیں اس کا جواب دینے کی ضرورت نہیں + شاہ ڈنمارک نے وفات پائی۔ ولیعہد کرسچن شاہ ہوئے + معزز ہمعصر ملت کی رائے ہے کہ پولیٹکل غلطکاروں سے ضمانت کا مانگنا انکو پبلک میں زیادہ بارسوخ بناتا ہے ضمانت سے ان کا چرچا ہو جاتا ہے اور لوگ ضمانت کی رقم سے کہیں بڑھ کر روپیہ دیدیتے ہیں + صاحب اخبار بھارت رائے زن ہے کہ دنیا کے آرام کی چابی اسبات میں ہے کہ اصولوں کی روشنی سے شخصی مذاہب کی تاریکی کو دور کیا جاوے۔ مگر کیا جن کے طفیل ہمنے روشنی پائی۔ انہیں کے نام کو درمیان سے کاٹنے کی کوشش کرنا نسل انسانی میں بے نظیر بدفطرتی کی مثال نہ ہو گی + تھیا سوفیکل سوسائٹی کے لوگ ایک نئے پیغمبر کی آمد کے منتظر ہیں + سینٹ گمبیا کے بیر پادری صاحب گھبرا رہے ہیں کہ عیسائیت نہیں پھیلتی اور اسلام دن بدن ترقی پکڑ رہا ہے + قیصر جارج کی سالگرہ انگلینڈ میں ۱۴ / جون کو اور ہندوستان میں ۳ / جون کو منائی جائیگی

مرزا صاحب مسیح موعودؑ ایک خاتون امرتسر سے ایک مضمون بھیجتی ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ بعض احمدیوں کا اب یہ مذہب ہو گیا ہے۔ کہ مرزا صاحب مرحوم کو صرف اسلام کو روشن کرنے کا شوق تھا ورنہ انہیں خود مسیح موعود ہونے کا کوئی دعوے نہ تھا معزز خاتون کو معلوم ہو کہ اس فقرہ میں آدھا سچ ہے اور آدھا جھوٹ حضرت صاحب مسیح موعود تھے اور اسلام کو روشن کرنا ان کا کام تھا شدید تاریکی کے زمانہ میں سوائے مسیح موعود کے دوسرے کا کام نہ تھا کہ اسلام کو روشن کرتا اور وہی اب اسلام کا دروازہ ہے۔ جو [illegible] اس دروازہ سے داخل ہونیسے انکار کرے وہ اللہ تعالےٰ کے حضور مقبول نہیں ہو سکتا خدا نے اپنی حکمت کاملہ سے اسلام کی دوبارہ جڑ قائم کرنے کے

اصلی ممیرا اور میرے کا سرمہ ہے

اصلی ممیرہ اور میرے کے سرمہ کا اعلان عرصہ سے شائع ہو رہا ہے اس اثنا میں بہت سے لوگوں نے فائدہ اٹھایا - یہ سرمہ حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نور الدین صاحب مدظلہ کا بتایا ہوا ہے آپنے اس سرمہ کے متعلق فرمایا کہ "برائے امراض چشم بسیار مفید است" یہ سرمہ دھند - جالا - پھولا - پڑوال - سبل اور سرخی اور ابتدائی موتیا بند امراض چشم کے لئے مفید ہے - قیمت سرمہ اول ... تولہ قسم دوم عہ اور قسم سوم عہ - اصلی ممیرا جس کی اصلی قیمت ... فی تولہ ہے - فی الحال دو ماہ کے لئے اس کی رعایتی قیمت عہ فی تولہ کر دی ہے بعض ضروریات نے مجھے ایسا کرنے پر مجبور کیا - ترکیب استعمال - میرا پتھر پر گھس کر یا سرمہ کی طرح باریک پیس کر آنکھوں میں ڈالا جاوے -

یہ سرمہ خاص کر گرمی وغیرہ کے موسم میں جن کی آنکھیں دکھتی ہوں بہت مجرب ہے -

ست سلاجیت

محیط اعظم سے نقل کیا گیا ہے جسکی عبارت یہ ہے

مقوی جمیع اعضاء - نافع صرع - مشتہی طعام - قاطع بلغم و ریاح دافع بواسیر و جذام و استسقاء و زردی رنگ و تنگی نفس و دق و شیخوخیت و فساد بلغم و قاتل کرم شکم - مفتت سنگ گردہ و مثانہ و سلسل البول و سیلان منی و یبوست و درد مفاصل وغیرہ وغیرہ بہت مفید ہے - بقدر دانہ نخود صبح کے وقت دودھ کے استعمال کریں - قیمت فی تولہ عہ

لنگیاں اور کلاہ

ہر قسم کی لنگیاں شہدی اور پشاوری بادامی سیاہ اور سفید ماشی ریشمی اور سوتی - طُرّی صلّے سفید اور بادامی اور پشاوری ٹوپیاں ہر قسم اور ہر وقت ہر قیمت کی مل سکتی ہیں -

المشتہر - احمد نور - کابلی مہاجر سوداگر قادیان ضلع گورداسپورہ

العزیز علمی - ادبی - اسلامی مضامین کا ماہوار رسالہ بٹالہ ضلع گورداسپورہ سے نکلتا ہے قیمت سالانہ مع محصولڈاک ایک روپیہ (عہ)

ڈاکٹر ایس برمن کی بنائی ہوئی مشہور دوائیں ہے

اصلی عرق کافور دیکھو گرمی کا موسم آیا جہاں تہاں ہیضہ کا آنا بھی ممکن ہے اس سے بچنے کا آسان طریقہ ڈاکٹر ایس کے برمن کا اصلی عرق کافور ہے یہ دوا چھبیس برس سے تمام ہندوستان میں مشہور ہے یہ عرق گرمی کے دست پیٹ کا درد اور متلی کے لئے اکسیر کا اثر رکھتا ہے ہمیشہ ایک شیشی اپنے پاس رکھو - قیمت فی شیشی ۴ر محصولڈاک ایک شیشی سے چار شیشی تک ۵ر

عرق پودینہ یہ ولایتی پودینہ کی ہری پتیوں سے یہ عرق طیار کیا گیا ہے اس کا رنگ بھی پتی کے رنگ کا سا ہے اور خوشبو بھی تازہ پتیوں کی سی آتی ہے یہ عرق ڈاکٹر برمن کی اصلاح سے ولایت کے نامی دوا فروش سے بنوایا ہے ریاح کے لئے یہ نہایت مفید ہے - پیٹ کا پھولنا - ڈکار کا آنا - پیٹ کا درد - بدہضمی - متلی - اشتہا کا کم ہونا - ریاح کی سب علامتیں دور ہو جاتی ہیں - قیمت فی شیشی ۸ر - محصولڈاک ایک شیشی سے ۲ تک ۵ر

ڈاکٹر ایس کے برمن تاراچند دت نمبر ۵ و ۶ سٹریٹ کلکتہ

عسل مصفّا کے شائقین کو مژدہ ہے

کتاب عسل مصفّا کی نظر ثانی ہو چکی ہے کمی بیشی جسقدر ضروری سمجھی گئی تھی سب ہو چکی اس جدید کتاب میں بہت کچھ تغیر و تبدل و اضافہ ہوا ہے - شائقین اس کے مطالعہ سے صرف مسرور ہی نہیں ہوں گے - بلکہ ایک بہت بڑے پایہ کے عالم ہو جائیں گے - اس میں بہت سی جدید معلومات کا ذخیرہ ہو گیا - حضرت امیر المومنین جناب خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ نے بھی خوب غور سے ملاحظہ فرما لیا ہے اور اس کو بہت پسند فرمایا ہے - مطبع سے بھی بندوبست کیا گیا ہے - کاغذ بھی اوّل درجہ کا پسند کیا گیا ہے - کاتب کا بھی بندوبست ہو رہا ہے - اب اگر دیر ہے تو صرف آپ صاحبان کی - ابھی سوائے چند احباب کے باقی سب نے روپیہ کے بھیجنے میں تساہل کیا ہے - پیشگی بھیجنے میں دو فائدے ہیں ایک تو کتاب جلد شائع ہونے کے قابل ہو جائیگی اور دوسرا پیشگی بھیجنے والوں کو رعایت دیجاویگی - نظر ثانی میں بھی اصل تصنیف سے کم محنت خرچ نہیں ہوئی مطالعہ سے خود آپ صاحبان کو واضح ہو جاوے گا - اب اگر اس کتاب کو آپ جلدی دیکھنا چاہتے ہیں تو اس اشتہار کے دیکھتے ہی خود بھی اور اپنے دوستوں سے بھی روپیہ جمع کر کے فی الفور روانہ کر دیں توقف نفرمادیں جن صاحبان نے اول ایڈیشن کی کتاب خرید کی ہوئی ہے انکو بھی اس جدید ایڈیشن کی ضرورت ہوگی ورنہ ان کو افسوس رہے گا - ہر شخص بسرعت تین تین روپے بھیجدے ؛

المعلن مرزا خدا بخش - قادیان ضلع گورداسپور

اکسیر البدن ملک عرب کا ایک مجرب نسخہ جو عبد الحیی عرب صاحب وہاں سے لائے ہیں - مقوی اعضائے رئیسہ ہے اس کے کھانے سے دماغ کو قوت ہوتی ہے بدن میں تھکان نہیں ہوتی کئی لوگوں نے تجربہ کیا ہے پہلے اس کی قیمت بہت تھی مگر آج کل عرب صاحب نے سولہ خوراک کا ایک روپیہ کر دیا ہے تاکہ عوام کو فائدہ پہونچے -

ملنے کا پتہ :- بدر ایجنسی - قادیان ضلع گورداسپور

میں نے بھی تجربہ کیا ہے اور بہت مفید پایا ہے - ایڈیٹر بدر

الخطبۃ

(۷) ہمارا ایک بھائی جو نیک منکسر المزاج احمدی دیندار حاجی عمر ۱۸ سال خواندہ اصل وطن چکوال ضلع جہلم - اُس کے لئے ایک رشتہ کی ضرورت ہے - خط و کتابت معرفت ایڈیٹر بدر ہو -

(۱۰) ہمارے ایک معزز احمدی دوست جو بنگال میں ایک معزز عہدہ پر ممتاز ہیں اپنی ہمشیرہ عمر ۱۶ سالہ - نوشت و خواند سے ماہر و بصفات حسنہ موصوف کے واسطے ایک ایسا رشتہ چاہتے ہیں جو کم از کم انڈر گریجوایٹ ہو اور پچاس روپے ماہوار سے زائد آمد رکھتا ہو درخواستیں معرفت ایڈیٹر بدر ہمراہ مہر کے ٹکٹ آنی چاہئیں

(۱۲ و ۱۳) علاقہ گوجرانوالہ کے ایک احمدی زمیندار اپنے لڑکے اور لڑکی کا نکاح احمدی زمینداروں کے ہاں کرنا چاہتے ہیں - خط و کتابت معرفت ایڈیٹر بدر ہو خط کیساتھ مہر کے ٹکٹ آویں ؛

(۱۴) ایک لڑکی خاندان مغلیہ عمر سولہ سالہ کے نکاح کے واسطے ایک نوجوان صالح کی ضرورت ہے - درخواستیں معرفت ایڈیٹر بدر ہمراہ مہر کے ٹکٹ آنی چاہئیں جو کہ مشتہر کو بھیجدی جاوینگی ؛

(بدر پریس قادیان)